Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: URDU/ S.Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. 4th sem, paper - 14
7. Title/Heading of e-content : "BANGE DARA - Ek - JAEZA"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

25.7.2020

بانگِ درا - ایک جائزہ

M.A. 4th Sem, Paper - 14

وزیر آغا نے اقبال کو جدید اردو نظم کا پیش رو کہا ہے - وزیر آغا کا یہ خیال بہت ہی اہم اور درست ہے - اقبال کی نظم نگاری نے جن دو باتوں سے تحریک پائی وہ ہیں حالی کی نظم نگاری کی تحریک اور اکبر کی اخلاقی شاعری - اقبال نے ان دونوں شاعروں سے بہت کچھ لیا اور متاثر ہوئے - احیائے ملت اقبال کی شاعری کا نصب العین تھا - اقبال نے خود کہا ہے کہ

میری نوا میں نہیں ہے ادائے محبوبی ۞ کہ بانگِ صورِ سرافیل دل نواز نہیں

اقبال کی شاعری اردو شاعری کا سرمایہ افتخار ہے لیکن اقبال کی فنی پختگی اور ایمان و ایقان کی پاکیزگی، فلسفے کی گہرائی، فن کی لطافت و نزاکت اور عظمت و رفعتِ خیال کی ندرت اور جدّت، احساس کی ذکاوت، زبان کی شیرینی، الفاظ کا ترنم، نگاہ کی دور بینی اور عمیق تجربے کی صداقت ان کی طویل نظموں میں ملتی ہے - یہ نظمیں اقبال کے ہر مجموعۂ کلام میں موجود ہیں - خضرِ راہ، طلوعِ اسلام، شمع اور شاعر وغیرہ بانگِ درا میں اس کی مثال ہیں -

بانگِ درا چونکہ اقبال کا پہلا مجموعہ ہے اس لیے اس میں فکر و فن کی وہ بلندی نہیں ہے جو بالِ جبریل میں ہے لیکن یہ نظمیں اس نقشِ پا کی دلیل ہیں کہ اس راہ سے گزرنے والا شخص یقیناً ایک عظیم اور ہمہ گیر شخصیت کا حامل تھا - بانگِ درا کی نظموں میں اقبال نے اپنے مخصوص نظریات کا احاطہ فن کے دائرے میں کیا ہے - ان نظموں میں رجائیت بھی ہے اور غنائیت بھی فن کی بلندی بھی ہے اور تجدیدِ ملت کی کوشش بھی - چند اشعار ملاحظہ ہوں

اگر عثمانیوں پر کوہِ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے ۞ کہ خونِ صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

زندگی قطرے کی سکھلاتی ہے اسرارِ حیات ۞ یہ کبھی گوہر کبھی شبنم کبھی آنسو ہوا

ان طویل نظموں کے علاوہ جو نظمیں ہیں وہ بھی اپنے اندر کشش اور حسن رکھتی ہیں۔ ان نظموں میں منظر کشی، حب الوطنی اور قومی اور ملی موضوعات کی کثرت ہے۔ ہمالہ، ابر کوہسار، چاند، ماہِ نو، حقیقتِ حسن، ایک آرزو، نانک، نیا شوالہ، تصویرِ درد، اور ہندوستانی بچوں کا قومی گیت خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ یہ بڑی کامیاب حسین اور مرصع نظمیں ہیں۔ ان میں تصویریت اور موسیقیت کا امتزاج ہے۔ تشبیہ و استعارات کی جدت و لطافت اپنی مثال آپ ہیں۔ چند اشعار دیکھئے:

صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں ○ ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو

جھک جھک کے چھو رہی ہے پانی کو گل کی ٹہنی ○ جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

(ایک آرزو)

چرخ نے بالی چرا لی ہے عروسِ شام کی ○ نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیمِ خام کی

(ماہِ نو)

اقبال کے ابتدائی کلام میں حب الوطنی کا جذبہ اور منظری شاعری کا غلبہ ہے۔ جب کہ بعد کے کلام میں اقبال نے ملت و قوم کے بیشتر فکری مسائل کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔ گویا اقبال کے فکر و شعور کی پہلی منزل "بانگِ درا" ہے اور ان کے فکر و فن کا معراج "بالِ جبریل" ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A, 4th Sem, Paper - 14

Tittle/Heading of E-content: "BANGE DARA - EK-JAEZA"

whatsapp No. 9431632576